CEAS
CALVARY EVANGELICAL APOLOGETICS SOCIETY
"Simply ,Teaching the Word, Simply"

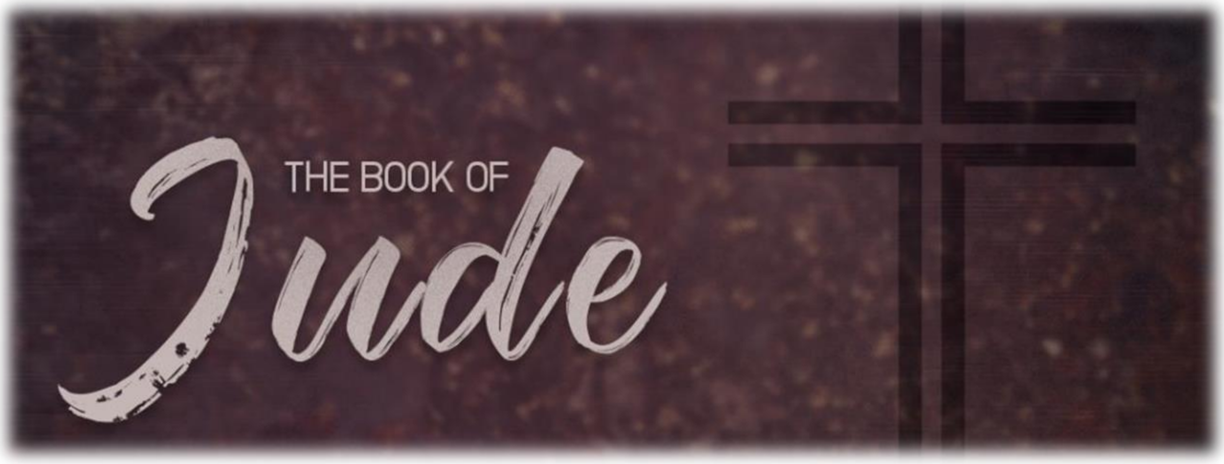

یہوداہ کی کتاب کا خلاصہ

مصنف: یہوداہ کے خط کے پہلے باب کی 1 آیت اس خط کے مصنف کے طور پر یہوداہ کی شناخت کرتی ہے جو یعقوب کا بھائی ہے۔ یہ ممکنہ طور پر خُداوند یسوع کے سوتیلے بھائی یہوداہ کے بارے میں بھی حوالہ ہو سکتا ہے کیونکہ یسوع کا ایک سوتیلا بھائی یعقوب بھی ہے (متی 13 باب 55 آیت)۔ غالباً یہوداہ مسیح کے لیے عزت و تعظیم کے باعث خود کو خُداوند یسوع کے بھائی کی حیثیت سے پیش نہیں کرتا۔

سنِ تحریر: یہوداہ کا خط پطرس کے دوسرے خط سے گہرا تعلق رکھتا ہے۔ اس خط کی سنِ تصنیف کا انحصار اس بات پر ہے کہ آیا تصنیف کے وقت یہوداہ نے 2 پطرس سے مدد لی تھی یا پطرس رسول نے 2 پطرس کی تحریر کے دوران یہوداہ کے خط سے مدد لی تھی۔ یہوداہ کا خط غالباً 60-80 بعد از مسیح کے درمیانی عرصہ میں قلمبند کیا گیا تھا۔

تحریر کا مقصد: یہوداہ کا خط اس موجودہ دور میں ہمارے لیے ایک اہم کتاب ہے کیونکہ یہ اخیر زمانے کے لیے یعنی کلیسیا کے آخری دُور کے بارے میں لکھی گئی ہے۔ کلیسیائی دور کا آغاز عیدِ پنتکست کے دن سے ہوا تھا۔ یہوداہ کا خط وہ واحد کتاب ہے جو مکمل طور پر بدعات کے بارے میں ہے۔ یہوداہ لکھتا ہے کہ بُرے اعمال برگشتگی کا ثبوت ہیں۔ وہ ہمیں ایمان کے لیے جانفشانی کرنے کی نصیحت کرتا ہے کیونکہ گیہوں میں کڑوے دانے بھی شامل ہو گئے ہیں اور کلیسیا میں پائے جانے والے جھوٹے نبیوں کے باعث مقدسین خطرے میں ہیں۔ یہوداہ کا خط چھوٹا مگر مطالعے کے اعتبار سے بائبل مقدس کی ایک اہم کتاب ہے جو غالباً ہر ایک دور کی کلیسیا کے لیے اہم ہے لیکن یوں محسوس ہوتا ہے جیسے کہ یہ آج کے مسیحیوں کے لیے لکھی گئی ہے۔

Got Questions
Your Questions. Biblical Answers.

CEAS
CALVARY EVANGELICAL APOLOGETICS SOCIETY
" Simply ,Teaching the Word, Simply"

کلیدی آیات: یہوداہ 3 آیت: "اَے پیارو! جس وقت مَیں تم کواُس نجات کی بابت لکھنے میں کمال کوشش کر رہا تھا جس میں ہم سب شریک ہیں تو مَیں نے تمہیں یہ نصیحت لکھنا ضرور جانا کہ تم اُس اِیمان کے واسطے جانفشانی کرو جو مُقدسوں کو ایک ہی بار سونپا گیا تھا۔"

یہوداہ 17-19 آیات: "لیکن اَے پِیارو! اُن باتوں کو یاد رکھو جو ہمارے خُداوند یسوع مسیح کے رسول پہلے کہہ چکے ہیں وہ تم سے کہا کرتے تھے کہ اَخیر زمانہ میں اَیسے ٹھٹھا کرنے والے ہوں گے جو اپنی بے دِینی کی خواہشوں کے موافق چلیں گے۔"

یہوداہ 24-25 آیات: "اب جو تم کو ٹھوکر کھانے سے بچا سکتا ہے اور اپنے پُر جلال حضور میں کمال خُوشی کے ساتھ بے عیب کر کے کھڑا کر سکتا ہے۔ اُس خُدایِ واحد کا جو ہمارا منجی ہے جلال اور عظمت اور سلطنت اور اِختیار ہمارے خُداوند یسوع مسیح کے وسیلہ سے جیسا اَزل سے ہے اب بھی ہو اور ابد الآباد رہے۔ آمین۔"

مختصر خلاصہ: 3 آیت کے مطابق یہوداہ ہماری نجات کے بارے میں لکھنے کے لئے بے چین تھا تاہم ایمان کے لیے جانفشانی کے بارے میں بات کرنے کے لیے وہ اپنے موضوع کو بدل لیتا ہے۔ یہ ایمان مسیحی عقائد کے اُس مکمل مجموعے کو پیش کرتا ہے جو یسوع مسیح نے سکھایا اور جو بعد میں رسولوں کو سونپا گیا تھا۔ جھوٹے استادوں کے بارے میں خبر دار کرنے کے بعد (4-16 آیات) یہوداہ ہمیں نصیحت کرتا ہے کہ ہم رُوحانی جنگ میں کس طرح کامیاب ہو سکتے ہیں (20-21 آیات)۔ ان دنوں میں جب ہم اخیر ایام میں سے گزر رہے ہیں تو اس خط میں بیان کی گئی حکمت کو قبول کرنا اور اُس پر عمل پیرا ہونا ہمارے لیے بہت اچھا اور ضروری ہے۔

پرانے عہد نامے کیساتھ ربط: یہوداہ کا خط پرانے عہد نامے کے بہت سارے حوالہ جات سے بھرا پڑا ہے جن میں مصر سے خروج (5 آیت)؛ شیطان کی بغاوت (6 آیت)؛ سدوم اور عمورہ (7 آیت)؛ موسیٰ کی موت (9 آیت)؛ قائن (11 آیت)؛ بلعام (11 آیت)؛ قورح (11 آیت)؛ حنوک (14-15 آیات)؛ اور آدم (14 آیت) کے بارے میں حوالے ملتے ہیں۔ یہوداہ کی طرف سے سدوم اور عمورہ، قائن، بلعام اور قورح کے بارے میں مشہور تاریخی مثالوں کے استعمال نے یہودیت سے مسیحیت میں آنے والے ایمانداروں کو یاد دلایا ہے کہ مسیحی زندگی میں حقیقی ایمان اور فرمانبرداری انتہائی ضروری ہیں۔

عملی اطلاق: ہم تاریخ کے خاص دور میں سے گزر رہے ہیں اور اس اعتبار سے یہ چھوٹی سی کتاب آخری ایام میں درپیش انوکھے چیلنجوں سے نمٹنے میں ہماری بہت زیادہ مدد کر سکتی ہے۔ آج کے مسیحیوں کو جھوٹے عقائد کے بارے میں محتاط رہنا چاہیے کیونکہ اگر ہم کلام مقدس کی تعلیم میں مضبوط نہیں رہتے تو جھوٹے اُستاد اور جھوٹی تعلیمات با آسانی ہمیں گمراہ کر سکتے ہیں۔ ہمیں انجیل کو جاننے، اُس کی حفاظت اور دفاع کرنے اور مسیح یسوع کی بادشاہی کو قبول کرنے کی ضرورت ہے جس کا اظہار ہماری زندگیوں میں مکمل طور پر رُوحانی تبدیلی سے ہوتا ہے۔ مستند اور صحیح العقیدہ ایمان ہمیشہ مسیح جیسے طرز

Got Questions
Your Questions. Biblical Answers.

عمل کی عکاسی کرتا ہے۔ ہماری مسیحی زندگی کو ہمارے اُس علم کو منعکس کرنا چاہیے جو اُس قادرِ مطلق اور آسمانی باپ کے اختیار پر منحصر ہے جو ایمان کو عملی جامہ پہناتا ہے۔ ہمیں اُس کے ساتھ شخصی رفاقت قائم کرنے کی ضرورت ہے؛ کیونکہ تب ہی ہم اُس کی آواز کو اتنی اچھی طرح سمجھ پائیں گے کہ ہم کسی اور جھوٹے اُستاد یا کسی غلط تعلیم کی پیروی نہیں کریں گے۔